سری نمازوں میں مقتدی کا قراءت کرنا کیسا؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

فتوی نمبر: Nor-12129

تاریخ اجراء: 21 رمضان المبارک 1443 ھ / 23 اپریل 2022 ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ فجر، مغرب اور عشاء کی فرض نماز میں امام کے پیچھے مقتدی آخری دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ پڑھتا ہے۔ آپ سے معلوم یہ کرنا ہے کہ کیا ظہر اور عصر کی چاروں ہی رکعتوں میں مقتدی کو سورۃ الفاتحہ پڑھنا ہو گی؟؟ رہنمائی فرما دیں۔ سائل: راجہ شعبان (via، میل)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

فقہائے احناف کے نزدیک امام کے پیچھے مقتدی کا کسی بھی نماز کی کسی بھی رکعت میں قراءت کرنا، مکروہ تحریمی و ناجائز ہے۔ نیز احادیثِ مبارکہ میں بھی اس بات کی صراحت موجود ہے کہ امام کی قراءت ہی مقتدی کی بھی قراءت ہے۔

صورتِ مسئولہ میں آپ کا یہ کہنا کہ مقتدی فجر، مغرب اور عشاء کی آخری دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ پڑھتا ہے، شرعی طور پر درست نہیں۔ بلکہ درست مسئلہ یہ ہے کہ سری نماز ہو یا جہری نماز، بہر صورت امام کے پیچھے مقتدی خاموش رہے گا اصلاً قراءت نہیں کرے گا۔

امام کی قراءت ہی مقتدی کی بھی قراءت ہے۔ جیسا کہ "سنن ابنِ ماجہ" اور "مسند امام احمد" کی احادیثِ مبارکہ میں ہے:"والنظم للاول" عن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "من کان لہ إمام، فقراءۃ الامام لہ قراءۃ"۔"یعنی روایت ہے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کا کوئی امام ہو تو امام کی قرأت اس کی بھی قرأت ہے۔(سنن ابن ماجۃ، باب إذا قرأ الإمام فأنصتوا، ج 01، ص 276، دار الفکر، بیروت)

مقتدی کا امام کے پیچھے قراءت کرنا مکروہ تحریمی ہے۔ جیسا کہ تنویر الابصار میں ہے: "والمؤتم لا یقرأ مطلقاًفان قرأ کرہ تحریماً" یعنی مقتدی اصلاً امام کے پیچھے قرأت نہیں کرے گا پس اگر مقتدی نے امام کے پیچھے قرأت کی تو یہ مکروہ تحریمی ہے۔ (تنویر الابصار مع الدر المختار، ج02، ص326-327، مطبوعہ کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے: "**مقتدی کو کسی نماز میں قراءت جائز نہیں**، نہ فاتحہ، نہ آیت، نہ آہستہ کی نماز میں، نہ جہر کی میں۔" (بہار شریعت، ج01، ص512، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ "**مقتدی کو امام کے پیچھے قرأت سورہ فاتحہ یا اور کسی سورت کی جائز ہے یا نہیں؟**" آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: "**مذہبِ حنفیہ دربارہ قرأت مقتدی عدمِ اباحت و کراہتِ تحریمیہ ہے۔**" (فتاویٰ رضویہ، ج06، ص240، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DarulIftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net